علم — صحت — روزگار

ماہنامہ دوآبہ گزٹ

DOABA GAZETTE

مظفرگڑھ ملتان

چیف ایڈیٹر لیاقت علی تمیمی

ایڈیٹر: محمد ندیم اختر

مینجنگ ایڈیٹر جاوید اقبال تمیمی

جلد نمبر: 17 — ستمبر، اکتوبر، نومبر 2023ء صفحات 4 قیمت 10 روپے — شمارہ نمبر: 01

دوآبہ فاؤنڈیشن، فارمرڈ ویلپمنٹ آرگنائزیشن، ڈبلیو ایچ ایچ اور بی ایم زی کے اشتراک سے سن سکریٹریٹ (SUN CSA) جنوبی پنجاب کی ممبرز آرگنائزیشن کیلئے 4 روزہ تربیتی سیشن کا انعقاد

غذا اور غذائیت کے مربوط پروگرام اور غذائی تحفظ کے فروغ کیلئے سول سوسائٹی کا کردار قابل تحسین ہے: ڈاکٹر ماریہ ڈپٹی سیکرٹری ہیلتھ جنوبی پنجاب

تربیتی سیشن کا مقصد سن سی ایس اے کی ممبرز آرگنائزیشنز کے نمائندگان کو لین پلس اپروچ، فوڈ اینڈ نیوٹریشن سیکورٹی اور ملٹی سیکٹورل نیوٹریشن سٹریجی پر آگاہی دینا تھا

ڈبلیو ایچ ایچ پاکستان کے فوڈ اینڈ نیوٹریشن ایڈوائزر ڈاکٹر عمر بنگش نے فوڈ اینڈ نیوٹریشن سیکورٹی اور لین پلس اپروچ پر بطور سہل کار اپنی خدمات سرانجام دیں

مس بلقیس غیاث نے ملٹی سیکٹوریل نیوٹریشن سٹریجی پنجاب کے حوالے سے آگاہی اور منیجر پروگرامز دوآبہ فاؤنڈیشن جاوید اقبال نے باقاعدہ سیشن کے ذریعے آگاہی کو یقینی بنایا

ملتان: چار روزہ تربیتی سیشن کے دوران سن سی ایس جنوبی پنجاب کی ممبر آرگنائزیشن کا گروپ فوٹو

ملتان (سٹاف رپورٹر) غذا اور غذائیت کے مربوط پروگرام اور غذائی تحفظ کے فروغ کیلئے سول سوسائٹی کا کردار قابل تحسین ہے۔ ان خیالات کا

افراد باہم معذوری کو ان کے ہنر اور صلاحیتوں کے مطابق نوکریاں فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے، ڈاکٹر عارف علوی صدر پاکستان

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے سپیشل اولمپکس میں میڈلز جیتنے پر پاکستان سپیشل اولمپکس (باقی صفحہ 3 نمبر 1)

بے نظیر نشوونما پروگرام کا ابتدائی ہدف 15 لاکھ حاملہ خواتین اور دودھ پلانے والی مائیں اور بچے ہیں

صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی کی ورلڈ فوڈ پروگرام کی خصوصی مشیر سارہ زید سے بات چیت

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے صحت کے شعبے میں بالخصوص بچوں میں سٹنٹنگ اور غذائیت کی کمی، زچہ و بچہ کی دیکھ بھال اور دیہی علاقوں میں عوام کے لیے صحت کی سہولیات کے فقدان جیسے مسائل کو حل کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس (باقی صفحہ 3 نمبر 2)

قومی ماسٹر پلان برائے فلڈ ٹیلی میٹری کا اجراء

سیلاب سے پیشگی خبردار کرنے کے نظام کو بہتر بنا کر نقصانات سے بچا جا سکتا ہے

احمد عرفان اسلم نگران وفاقی وزیر برائے آبی وسائل

20 سال میں دنیا میں قدرتی آفات سے 2.9 ٹریلین ڈالر کا نقصان ہوا ہے، جن میں سے 55 فیصد نقصان سیلاب سے دیکھنے میں آیا ہے، احمد عرفان اسلم کا اظہار خیال

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) نگران وفاقی وزیر برائے آبی وسائل احمد عرفان اسلم نے کہا ہے کہ سیلاب کی تباہ کاریوں سے بچنے کے لئے فول پروف انتظامات کی ضرورت ہے، ایشیائی ترقیاتی بینک کے تعاون سے فلڈ مینجمنٹ منصوبے پر کام کو آگے بڑھانے میں مدد ملی ہے، پچھلے 20 سال میں دنیا میں قدرتی آفات سے 2.9 ٹریلین ڈالر کا نقصان ہوا ہے، سیلاب سے ہونے والی تباہی سے پیشگی خبردار کرنے کے نظام کو بہتر بنا کر بڑے پیمانے پر نقصانات سے بچا جا سکتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے منگل کو یہاں ''قومی ماسٹر پلان برائے فلڈ ٹیلی میٹری'' کے اجرا کی تقریب خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب (باقی صفحہ 3 نمبر 3)

حکومت فلاحی اداروں اور عالمی تنظیموں کے ساتھ مل کر متاثرہ علاقوں میں عوام کی مشکلات کم کرنے کیلئے کوشاں ہے، چیئرمین سینٹ صادق سنجرانی

غذائی قلت اور موسمیاتی تبدیلی سے مقابلہ کرنے کیلئے مقامی سطح پر کام کرنے والی فلاحی تنظیموں کا استعداد کار بڑھانا انتہائی اہم ہے

ایوان بالا میں تحفظ خوراک اور زچہ و بچہ کی غذائیت کی کمی سے متعلق قانون سازی کیلئے اقدامات اٹھائے گئے ہیں

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) چیئرمین سینیٹ محمد صادق سنجرانی نے کہا ہے کہ پاکستان تحفظ خوراک اور غذائیت کو اہم تصور کرتا ہے، غذائیت اور تحفظ خوراک کے مسائل پر قابو پانے کیلئے عالمی اداروں کے ساتھ رابطے میں ہیں، ایوان بالا میں تحفظ خوراک اور زچہ و بچہ (باقی صفحہ 3 نمبر 4)

دوآبہ فاؤنڈیشن، ڈبلیو ایچ ایچ اور بی ایم زی کے اشتراک سے مقامی تنظیمات کی رابطہ سازی، چک نمبر 504 ٹی ڈی اے 508 ٹی ڈی اے 509 ٹی ڈی اے اور رانجھووالا میں کھالہ جات کی سکیمیں منظور

یونین کونسل عزیز آباد کے 4 دیہاتوں میں 77 لاکھ 44 ہزار کے 4 کھالہ جات کی تعمیر

چک نمبر 504 ٹی ڈی اے میں 670 میٹر کھالے کی تعمیر پر 24 لاکھ 99 ہزار، چک نمبر 508 ٹی ڈی اے میں 565 میٹر کھالے کی تعمیر پر 21 لاکھ 46 ہزار، چک نمبر 509 ٹی ڈی اے میں 670 میٹر کھالے پر 24 لاکھ 99 ہزار جبکہ رانجھووالا میں 210 میٹر کھالے کی تعمیر پر 5 لاکھ روپے کی گرانٹ منظور کی گئی

رنگ پور (سٹاف رپورٹر) دوآبہ فاؤنڈیشن، ڈبلیو ایچ ایچ اور بی ایم زی کے اشتراک سے مقامی تنظیمات کی رابطہ سازی، چک نمبر 504 ٹی ڈی اے، 508 ٹی ڈی اے، 509 ٹی ڈی اے اور رانجھووالا میں کھالہ جات کی سکیمیں منظور، محکمہ اصلاح آبپاشی مظفرگڑھ مقامی تنظیمات کیساتھ ملکر یونین کونسل عزیز آباد کے 4 دیہاتوں میں 77 لاکھ 44 ہزار کے 4 کھالہ جات کی تعمیر یقینی بنا رہا ہے۔ تفصیلات کے مطابق دوآبہ فاؤنڈیشن ضلع مظفرگڑھ میں ڈبلیو ایچ ایچ اور بی ایم زی کے اشتراک سے یونین کونسل عزیز آباد اور چک فرازی میں غذا اور غذائیت کے فروغ کے لیے +LANN اپروچ پر ایک منصوبہ جاری کیے ہوئے ہیں۔ اس منصوبہ کے تحت مقامی سطح پر تنظیمات قائم ہیں۔ (باقی صفحہ 3 نمبر 5)

رنگ پور: یونین کونسل عزیز آباد میں محکمہ اصلاح آبپاشی کے تحت کھالہ جات کی تعمیر جاری ہے

ڈبلیو ایچ ایچ کی اشتراک سے متاثرہ یونین کونسل بکھر پور میں 9 کمیونٹی فزیکل انفراسٹرکچر کی سکیمیں مکمل 2676 گھرانے مستفید

سیلاب سے متاثرہ راستوں کی بحالی کی سکیمیں، 44 ہزار فٹ راستہ بحال کیا ہے: محمد بلال پراجیکٹ کوارڈی نیٹر دوآبہ فاؤنڈیشن

3 عدد سکیمیں لنک روڈ سولنگ، 2 سکیمیں کچا لنک روڈ کی بحالی، 4 سکیمیں آبپاشی کے نظام کو بہتر بنانے کیلئے کھالہ جات کی مرمت اور صفائی کو یقینی بنایا ہے

راجن پور (سٹاف رپورٹر) دوآبہ فاؤنڈیشن، ڈبلیو ایچ ایچ کی اشتراک سے راجن پور میں سیلاب سے متاثرہ راستوں کی بحالی سکیمیں، 44 ہزار فٹ راستہ بحال کیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار محمد بلال پراجیکٹ کوارڈی نیٹر دوآبہ فاؤنڈیشن نے ایک سوال کے جواب میں نمائندہ دوآبہ گزٹ سے بات کرتے ہوئے کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ دوآبہ فاؤنڈیشن گذشتہ سال سیلاب کے بعد راجن پور کے سیلاب متاثرہ علاقوں میں مختلف منصوبہ جات جاری کیے ہوئے ہے۔ جس میں ڈبلیو ایچ ایچ کا اشتراک اور مالی معاونت شامل ہے۔ مزید انہوں نے کہا کہ (باقی صفحہ 3 نمبر 6)

Editorial

Natural calamities for backward areas and vulnerable sections causing further economic and social inequalities

Every year on October 8, National Disaster Awareness Day is observed. And we remember those who died due to the earthquake of October 8, 2005.

After this tragedy, laws and policies were made to avoid the effects of disasters and institutions were also brought into existence, which are responsible for working at the federal, provincial and district levels. Work is going well at the federal level. Work is also going on at the provincial level to some extent. But the situation at the district level is very bleak, and there are several reasons for this. The district level is the administrative unit and is of utmost importance. According to the law, federal, provincial and district level plans are to be made for disaster prevention and then these plans are to be reviewed and renewed every year. A large part of the country has been affected in the floods of 2022. Two districts of Punjab province, Dera Ghazi Khan and Rajanpur, were severely affected. There has been some relief work done by civil society organizations, philanthropists and the government. But the restoration works could not be done here. These two districts are already backward in many respects compared to other districts of Punjab. Then, due to the flood disaster, the social and economic inequality here has increased. It would have been better if the disaster plans for these two districts were reviewed and renewed and money would be allocated in the form of mini-budget for rehabilitation works in these districts on an emergency basis or at least it would be arranged in the annual budget. The condition of roads and basic facilities here is very bad. It is requested that the district and provincial government should jointly complete this rehabilitation work on a priority basis in which the federal government would provide financial support, reduce the suffering of the affected people and arrange for the protection of life and property of the people for the future. In which persons with disabilities, women, children and very poor families should be given special care.

DOABA GAZETTE
ماہنامہ
دوآبہ گزٹ
چیف ایڈیٹر
لیاقت علی تمیمی
مینجنگ ایڈیٹر
جاوید اقبال تمیم
ایڈیٹر: محمد ندیم اختر

قدرتی آفات پس ماندہ علاقوں اور کمزور طبقات کے لیے مزید معاشی اور معاشرتی ناہمواریوں کا سبب بنتی ہیں

ہر سال 8، اکتوبر کو قومی سطح پر آفات سے آگاہی کا دن منایا جاتا ہے۔ اور 8، اکتوبر 2005 کے زلزلہ کی وجہ سے وفات پانے والوں کو یاد کیا جاتا ہے۔

اس سانحہ کے بعد آفات کے اثرات سے بچنے کیلئے قوانین اور پالیسیاں بنائی گئیں اور ادارے بھی وجود میں لائے گئے، جن کے ذمے وفاقی، صوبائی اور ضلعی سطح پر کام کرنا ہے۔ وفاقی سطح پر کام بہتر طور پر ہو رہا ہے۔ صوبائی سطح پر بھی کسی حد تک کام ہو رہا ہے۔ لیکن ضلعی سطح پر صورت حال نہایت مخدوش ہے، اور اس کی کئی وجوہات ہیں۔ ضلعی سطح انتظامی لحاظ سے اِکائی ہے اور انتہائی کلیدی اہمیت رکھتی ہے۔ قانون کے مطابق وفاقی، صوبائی اور ضلعی سطح پر آفات سے بچاؤ کے لیے منصوبے بنانے ہیں اور پھر ہر سال اُن منصوبوں کا جائزہ لینا ہے اور اُن کی تجدید کرنی ہے۔ 2022ء کے سیلاب میں ملک کا بڑا حصہ متاثر ہوا ہے۔ صوبہ پنجاب کے دو اضلاع ڈیرہ غازیخان اور راجن پور شدید متاثر ہوئے۔ یہاں ریلیف کی حد تک تو کچھ کام ہوا ہے جو کہ سول سوسائٹی آرگنائزیشنز، مخیّر حضرات اور حکومت نے کیا ہے۔ لیکن یہاں بحالی کے کام نہیں ہو پائے۔ یہ دونوں اضلاع پہلے ہی پنجاب کے باقی اضلاع کی نسبت کئی لحاظ سے پسماندہ ہیں۔ پھر سیلابی آفت کی وجہ سے یہاں کی معاشرتی اور معاشی ناہمواری مزید بڑھ گئی ہے۔ بہتر ہوتا کہ اِن دونوں اضلاع کیلئے آفاتی منصوبوں کا جائزہ لیا جاتا اور اُن کی تجدید کی جاتی اور ہنگامی بنیادوں پر اِن اضلاع میں بحالی کے کاموں کیلئے منی بجٹ کی طرز پر رقم مختص کی جاتی یا کم از کم سالانہ بجٹ میں اس کا اہتمام کیا جاتا۔ یہاں سڑکوں اور بنیادی سہولتوں کے مراکز کی حالت نہایت ابتر ہے۔ وہ حفاظتی بند جو سیلاب میں ٹوٹے اور تباہی کا باعث بنے وہ ابھی تک بحال نہیں ہوئے۔ خدانخواستہ غیر بحال شدہ حفاظتی بند دوبارہ بڑے نقصانات کا باعث بن سکتے ہیں۔ ان کو پہلے سے بھی زیادہ مضبوط کیا جائے۔ گذارش ہے کہ ضلعی اور صوبائی حکومتیں مل کر ترجیحی بنیادوں پر اس کام کی تکمیل کریں جس میں وفاقی حکومت مالی معاونت کرے، متاثرہ عوام کی تکالیف کو کم کریں اور مستقبل کے لیے عوام کے جان و مال کے بچاؤ کا بندوبست کریں۔ جس میں افراد باہم معذوری، خواتین، بچوں اور انتہائی غریب خاندانوں کا خصوصی خیال رکھا جائے۔

گندم کی کاشت کا موزوں وقت یکم تا 20 نومبر ہے ماہرین

گندم کی کاشت کیلئے منظور شدہ اقسام اور کاشت کا شیڈول جاری

گندم کی کاشت کیلئے منظور شدہ اقسام اور کاشت کے شیڈول کا اعلان کر دیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ کاشتکار فصلوں کی اچھی اور بہتر پیداوار کے حصول کیلئے منظور شدہ اقسام کے صاف ستھرے، صحت مند، بیماریوں سے پاک بیج کی کاشت کو ترجیح دیں تا کہ گندم کی بمپر کراپ حاصل ہو سکے

محکمہ زراعت نے کاشتکاروں کو گندم کی کاشت اور اچھی پیداوار کیلئے راونی سے پہلے کھیتوں کو چھوٹے چھوٹے حصوں میں تقسیم کرنے کی ہدایت کی ہے تا کہ کم پانی سے زیادہ رقبے پر راونی ہو سکے، بوائی کا وقت شروع ہو تو سورج نکلنے سے پہلے ہل چلایا اور سہاگہ دیا جائے، یہ عمل دو سے تین مرتبہ دہرانے سے نہ صرف جڑی بوٹیاں تلف ہو جائیں گی بلکہ زمین کی نیچے والی نمی اوپر آجائے گی جو گندم کی شاندار فصل اور اچھے اگاؤ کی ضامن ثابت ہو سکتی ہے۔ محکمہ زراعت کے ترجمان نے کہا کہ کاشتکار گندم کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کیلئے کھیت کو اچھی طرح تیار کریں اور وریال زمینوں میں دو یا تین دفعہ وقفے وقفے سے ہل چلائیں اور جہاں کہیں ضرورت ہو کراہ یا لیزر لیولر سے زمین کو ہموار کریں۔ انہوں نے کہا کہ گندم کی کاشت کا موزوں وقت یکم تا 20 نومبر ہے اور اس کے بعد کاشتہ گندم میں ہر روز ایک فیصد یعنی 15 تا 20 کلوگرام فی ایکڑ کے حساب سے پیداوار میں کمی آنا شروع ہو جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ

گندم کی کاشت کیلئے منظور شدہ اقسام اور کاشت کا شیڈول جاری

پاکستان میں گندم کی پیداوار 29 سے 30 من فی ایکڑ ہے مگر جدید پیداواری ٹیکنالوجی اپنا کر اس میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ نظامت زرعی اطلاعات محکمہ زراعت کی جانب سے گندم کی کاشت کیلئے منظور شدہ اقسام اور کاشت کے شیڈول کا اعلان کر دیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ کاشتکار فصلوں کی اچھی اور بہتر پیداوار کے حصول کیلئے منظور شدہ اقسام کے صاف ستھرے، صحت مند، بیماریوں سے پاک بیج کی کاشت کو ترجیح دیں تا کہ گندم کی بمپر کراپ حاصل ہو سکے نیز بیج کے اگاؤ کی شرح بھی 85 فیصد سے کم نہیں ہونی چاہیے۔ محکمہ کے ترجمان نے بتایا کہ پنجاب کے تمام آبپاش علاقوں میں سحر 2006 یکم نومبر سے 15 دسمبر تک کاشت کی جا سکتی ہے لیکن چونکہ مذکورہ قسم میں قوت مدافعت دیگر اقسام کی نسبت کچھ کم ہوتی ہے لہٰذا اسے زیادہ بارش والے علاقوں میں کم رقبہ پر کاشت کیا جاتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ آبپاش علاقوں میں شفق 2006، فرید 2006، معراج 2008 وغیرہ کو 10 نومبر سے 15 دسمبر تک، لاثانی 2008، فیصل آباد 2008، آری 2011، پنجاب 2011، ملت 2011 وغیرہ کو یکم نومبر سے 10 دسمبر تک، پنجاب کی کلر والی زمینوں پر پاسبان 90 وغیرہ کو 25 اکتوبر سے 15 نومبر تک اور این اے آر سی کو پنجاب کے تمام آبپاش علاقوں میں یکم نومبر سے 15 نومبر تک کاشت کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گندم کی بہتر فصل حاصل کرنے کیلئے کاشت کے موزوں ترین وقت کو ہمیشہ مدنظر رکھنا چاہیے کیونکہ مقررہ وقت کے بعد کاشت کی صورت میں ہر روز تقریباً ایک فیصد کے حساب سے 15 سے 20 کلوگرام فی ایکڑ پیداوار میں کمی آنا شروع ہو جاتی ہے جس سے کاشتکاروں کو مالی نقصان کا سامنا بھی کرنا پڑ سکتا ہے۔

☆☆☆

بقیہ نمبر 1

کی پوری ٹیم اور انتظامیہ کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ خصوصی افراد کو صحت، تعلیم، روزگار اور کھیلوں میں اپنا نام پیدا کرنے کا موقع دینا ہوگا۔ منگل کو ایوان صدر کے پریس ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدر مملکت نے ان خیالات کا اظہار برلن سپیشل اولمپکس میں شرکت کرنے والی پاکستان کی سپیشل اولمپکس ٹیم کے ممبران سے یہاں ایوان صدر میں ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ صدر مملکت اور خاتون اول بیگم ثمینہ علوی نے ملک کی نمائندگی کرنے اور نام روشن کرنے پر پاکستان کی سپیشل اولمپکس ٹیم کو سراہا۔ ڈاکٹر عارف علوی نے مثبت سرگرمیوں میں افراد باہم معذوری کی شمولیت بڑھانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں ایک جامع اور شمولیت پر مبنی معاشرے کی تشکیل کے خواہاں ہیں۔ صدر مملکت نے کہا کہ خصوصی افراد کو ان کے ہنر اور صلاحیتوں کے مطابق نوکریاں فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پوری ٹیم سپیشل اولمپکس نے کھیل کے میدان میں بھرپور صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا، پاکستان کی سپیشل اولمپکس ٹیم کا 11 کھیلوں کے مقابلوں میں حصہ لینا باعث فخر ہے، خوشی ہوئی کہ ذہنی معذوری کے شکار افراد نے بھی کھیلوں میں حصہ لیا۔ صدر مملکت نے کہا کہ پاکستان کی سپیشل اولمپکس ٹیم نے میڈلز جیت کر پاکستان کا نام روشن کیا۔

بقیہ نمبر 2

حوالے سے سرکاری و نجی اور بین الاقوامی شراکت داروں میں قریبی اور موثر ہم آہنگی بہت ضروری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نید ھ کو یہاں اقوام متحدہ کے ورلڈ فوڈ پروگرام کی خصوصی مشیر برائے ماں اور بچے کی غذائیت، اردن کی شہزادی سارہ زید سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ بینظیر انکم سپورٹ پروگرام اور اقوام متحدہ کا ورلڈ فوڈ پروگرام اسٹنٹنگ کی روک تھام کے ملک کے سب سے بڑے قومی فلیگ شپ پروگرام کو شروع کرنے کے لیے تعاون کر رہے ہیں جس کا نام بے نظیر نشوونما پروگرام ہے، اس پروگرام کا ابتدائی ہدف بی آئی ایس پی میں رجسٹرڈ 15 لاکھ حاملہ خواتین، دودھ پلانے والی مائیں اور بچے ہیں۔ صدر نے تمام اسٹیک ہولڈرز، پبلک اور پرائیویٹ سیکٹر اور بین الاقوامی اداروں بشمول یونیسف، یواین ایف پی اے، ڈبلیو ایچ او اور یو این ڈبلیو ایف پی کی جانب سے اس اہم اقدام خاص طور پر زچہ و بچہ کی صحت کے پہلے 1000 دنوں کے دوران ان کی موثر اور پائیدار پیشہ ورانہ حمایت اور وابستگی پر مبنی کردار کو سراہا۔ یہ بچوں میں سٹنٹنگ اور غذائیت کی کمی پر قابو پانے کے لئے بہت اہم ہے۔ آبادی میں اضافے کے بارے میں بات کرتے ہوئے صدر نے کہا کہ لوگوں کی مانع حمل ادویات اور سہولیات تک رسائی کو بہتر بنا کر پاکستان میں تقریباً 10 ملین سالانہ حمل کو 50 فیصد تک کم کیا جا سکتا ہے۔ آبادی میں اضافے کے مسئلہ پر قابو پانے کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ حکومتی سطح پر اور نجی، نیم پرائیویٹ اور بین الاقوامی متعلقہ اداروں کے ساتھ قریبی اور موثر ہم آہنگی بہت ضروری ہے۔ صدر مملکت نے کہا کہ خواتین کو بااختیار بنانا، تعلیم اور تربیت خواتین کی صحت اور صحت مند خاندانوں کی پرورش اور آبادی کو کنٹرول کرنے کے لیے ضروری ہے۔ خاندانی منصوبہ بندی کے لیے متعلقہ آبادی کی حمایت حاصل کرنے کے لئے معلومات، مواصلات اور رسائی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے چھاتی کے سرطان سے متعلق آگاہی مہم کی مثال پیش کی، جس میں ابلاغ اور رسائی کی جامع حکمت عملی کی وجہ سے خواتین کی بڑھتی ہوئی تعداد میں اس بیماری کی جلد تشخیص اور مشاورت کی حوصلہ افزائی ہوئی ہے جو مرض کے علاج کے لئے ضروری ہے۔ صدر مملکت نے کاروباری رہنماؤں، نامور خواتین، سیاست دانوں اور سول سوسائٹی کے ارکان پر زور دیا کہ وہ خواتین کو معاشی اور مالی طور پر بااختیار بنانے میں اپنا کردار ادا کریں اور ملک کے معاشی منظرنامے میں بنیادی بہتری لانے کے لیے فعال کردار ادا کرنے کی ترغیب دیں۔ انہوں نے کہا کہ اسلام نے خواتین کو وراثت کا حق دیا اور انہیں مالی طور پر بااختیار بنایا لیکن بدقسمتی سے پاکستان میں خواتین کو ان کے خاندان کے مرد افراد کے حق میں ان کے حقوق سے محروم رکھا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انفورسمنٹ آف ویمنز پراپرٹی رائٹس ایکٹ نے خواتین کو وراثت میں ملنے والی جائیداد میں اپنے حصے کا دعویٰ کرنے کا اختیار دیا ہے جس سے ان کی معاشی اور مالی خودمختاری میں مدد ملے گی۔

بقیہ نمبر 3

سے خطاب کرتے ہوئے نگران وفاقی وزیر نے کہا کہ سیلاب سے ہر سال بہت نقصان ہوتا ہے۔ سیلاب سے بچاؤ کے لئے احتیاطی اقدامات انتہائی ضروری ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ زیر زمین پانی کی سطح میں بھی کمی ہوئی ہے۔ 2010 میں ملک میں بہت بڑا سیلاب آیا جس سے ہم نے بہت تباہ کاریاں دیکھیں۔ 80 اور 90 کے عشروں میں بھی سیلاب سے بہت نقصان ہوا۔ پچھلے 20 سال کے دوران دنیا میں قدرتی آفات سے 2.9 ٹریلین ڈالر کا نقصان ہوا جن میں سے 55 فیصد نقصان سیلاب سے دیکھنے میں آیا ہے۔ پاکستان میں سیلاب سے اب تک مجموعی طور پر 100 ارب ڈالر کا نقصان ہو چکا ہے اور صرف گزشتہ سال ہونے والے نقصان کا تخمینہ 30 ارب ڈالر ہے۔ یہ انتہائی تشویشناک ہے صورتحال ہے۔ سیلاب کی تباہ کاریاں نے ملک کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہمیں معاشی شعبے کو مضبوط بنانا ہے اور آگے بڑھنا ہے تو سیلاب کی صورتحال سے نمٹنے اور سیلاب سے بچاؤ کے لئے جامع منصوبہ بندی کرنا ہوگی۔ اس سلسلہ میں آج کی یہ تقریب انتہائی اہمیت کی حامل ہے اس سے ہمیں اپنی منصوبہ بندی کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب سے ہونے والی تباہی سے پیشگی خبردار کرنے کے نظام کو بہتر بنا کر بچا جا سکتا ہے اور لیکن یہ کام موثر ٹیلی میٹری سسٹم کے بغیر نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلہ میں فیڈرل فلڈ کمیشن کا کردار انتہائی اہمیت کا حامل ہے اور ایشیائی ترقیاتی بینک اور فیڈرل فلڈ کمیشن کے درمیان اشتراک کار انتہائی خوش آئند ہے۔ سیلاب کی تباہ کاریوں سے بچنے کے لئے فول پروف انتظامات کرنے ہوں گے۔ اس کے لئے حکومت مکمل طور پر پرعزم ہے۔ 2022 میں آنے والے سیلاب کے نقصانات سے سبق سیکھتے ہوئے حکومت نے سیلاب سے تحفظ کے پلان کو بہتر بنانے کا فیصلہ کیا ہے اور اس کے لئے ایشیائی ترقیاتی بینک کا تعاون قابل تحسین ہے اور اس کے لئے ایکنک نے 194 ارب روپے سے زائد کے پی سی ون کی منظوری دی ہے۔ یہ سیلاب سے بچاؤ کے لئے حکومتی عزم کا عکاس ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ لوگوں کی زندگیوں اور ان کے کاروبار کو محفوظ بنایا جا سکے۔ امید ہے کہ اس ورکشاپ کے انعقاد سے سیلاب سے بچاؤ اور لوگوں کے مال و جان کے تحفظ کے لئے موثر منصوبہ بندی اور اقدامات کو یقینی بنایا جا سکے گا۔

بقیہ نمبر 4

کی غذائیت کی کمی سے متعلق قانون سازی کیلئے اقدامات اٹھائے گئے ہیں، غذائیت اور تحفظ خوراک کو بنیادی انسانی حقوق کی فہرست میں شامل کرنے کیلئے بھی غور و خوض جاری ہے۔ جمعرات کو سینیٹ سیکرٹریٹ سے جاری بیان کے مطابق ورلڈ فوڈ پروگرام (ڈبلیو ایف پی) کی خصوصی مشیر برائے غذائیت شہزادی سارہ زید نے چیئرمین سینیٹ محمد صادق سنجرانی سے پارلیمنٹ ہاؤس میں ملاقات کی۔ ملاقات میں ورلڈ فوڈ پروگرام کے پاکستان کے مختلف علاقوں خصوصاً بلوچستان میں جاری منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ پاکستان تحفظ خوراک غذائیت کو اہم تصور کرتا ہے اور عالمی سطح پر بھی تحفظ خوراک سے متعلق کاوشوں کی حوصلہ افزائی کی ہے، غذائیت اور تحفظ خوراک کے مسائل پر قابو پانے کیلئے عالمی اداروں کے ساتھ رابطے میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایوان بالا میں تحفظ خوراک اور میٹرنل نیوٹریشن پر قانون سازی کیلئے اقدامات اٹھائے گئے ہیں اور غذائیت اور تحفظ خوراک کو بنیادی انسانی حقوق کی فہرست میں شامل کرنے کیلئے بھی غور و خوض جاری ہے۔ چیئرمین سینیٹ نے میٹرنل اینڈ چائلڈ نیوٹریشن کے حوالے سے پارلیمانی کمیٹی تشکیل دینے کی بھی تجویز دیتے ہوئے کہا کہ پارلیمانی کمیٹی میں صوبوں کو بھی نمائندگی دی جائے گی۔ وفد نے چیئرمین سینیٹ کی تجویز کو انتہائی خوش آئند قرار دیا۔ چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ یہ اقدامات دنیا میں پاکستان کا مثبت تشخص بڑھانے میں مددگار ثابت ہوں گے اور پاکستان موسمی تغیرات سے متاثر ہونے والے ممالک میں شامل ہے، پاکستان کا کاربن فٹ پرنٹ ایک فیصد سے بھی کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا موسمی تغیرات کا باعث بننے والے عوامل میں کردار کم، اثرات زیادہ مرتب ہو رہے ہیں، عالمی برادری کا فرض بنتا ہے کہ پاکستان کی موسمی تغیرات کے اثرات کو کم کرنے کیلئے معاونت فراہم کرے۔ چیئرمین سینیٹ نے بلوچستان سمیت ملک کے دیگر صوبوں میں سیلاب کے

بقیہ نمبر 4

باعث پیدا ہونے والی صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ سیلاب کے باعث لاکھوں لوگ بے گھر ہوئے ہیں اور خواتین اور بچے غذائی قلت کا شکار ہو سکتے ہیں، بچوں، خواتین اور بزرگوں کو غذائی قلت سے بچانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ورلڈ فوڈ پروگرام متاثرین کو ریلیف فراہم کرنے میں مزید موثر کردار ادا کرے اور صوبائی سطح پر رابطہ کاری کو مزید بہتر کیا جائے تاکہ متاثرین سیلاب کو ریلیف فراہم کیا جا سکے، ریلیف اور بحالی کسی چیلنج سے کم نہیں، سب کو مل کر کردار ادا کرنا ہوگا۔ چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ ورلڈ فوڈ پروگرام کی پسماندہ طبقات تک خوراک پہنچانے کی کاوشیں لائق تحسین ہیں، پاکستان کے دور افتادہ علاقوں میں غذائی قلت اور پسماندگی کے باعث مسائل درپیش ہیں تاہم حکومت کے ساتھ اشتراک میں ایسے منصوبوں سے مشکلات میں کمی آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت فلاحی اداروں اور عالمی تنظیموں کے ساتھ مل کر متاثرہ علاقوں میں عوام کی مشکلات کم کرنے کیلئے کوشاں ہے اور غذائی قلت اور موسمیاتی تبدیلی کے باعث دور افتادہ علاقوں میں مسائل پیدا ہو رہے ہیں، ان حالات کا مقابلہ کرنے کیلئے مقامی سطح پر کام کرنے والی فلاحی تنظیموں کا استعداد کار بڑھانا انتہائی اہم ہے۔ چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ کٹھن حالات میں حکومت پاکستان نے عوام کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے مختلف اقدامات اٹھائے ہیں۔ چیئرمین سینیٹ محمد صادق سنجرانی نے عالمی ادارہ برائے خوراک کے وفد کو ہرممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی اور دور دراز علاقوں میں فلاحی کام مزید تیز کرنے پر زور بھی دیا۔ رہنما ڈبلیو ایف پی وفد نے چیئرمین سینیٹ کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ متاثرین کی مشکلات کم کرنے کیلئے ہرممکن تعاون فراہم کریں گے۔ ملاقات میں سیکرٹری سینیٹ محمد قاسم صمد خان اور سینیٹ کے اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔

بقیہ نمبر 5

انہوں نے مقامی آبپاشی کے نظام کو بہتر بنانے کیلئے مختلف سرکاری محکمہ جات سے رابطہ سازی کو یقینی بنایا۔ جس میں محکمہ سوشل ویلفیئر، محکمہ زراعت، محکمہ حیوانات، محکمہ اصلاح آبپاشی و دیگر متعلقہ محکمہ جات شامل ہیں۔ اس دوران مقامی تنظیمات کی جانب سے دی جانے والی درخواستوں پر محکمہ اصلاح آبپاشی نے فوری طور پر اقدامات اٹھاتے ہوئے وزٹ یقینی بنائے اور ان کی ضروریات کو دیکھتے ہوئے آبپاشی کی چار سکیموں کی منظوری دی۔ یونین کونسل عزیز آباد کے چار دیہاتوں میں 77 لاکھ 44 ہزار کے 4 کھالہ جات کی تعمیر یقینی بنا رہا ہے۔ مزید تفصیل کے مطابق چک نمبر 504 ٹی ڈی اے میں 670 میٹر کھالے کی تعمیر پر 24 لاکھ 99 ہزار، چک نمبر 508 ٹی ڈی اے میں 565 میٹر کھالے کی تعمیر پر 21 لاکھ 46 ہزار، چک نمبر 509 ٹی ڈی اے میں 670 میٹر کھالے پر 24 لاکھ 99 ہزار جبکہ رانجھو والا میں 210 میٹر کھالے کی تعمیر پر 5 لاکھ روپے کی گرانٹ منظور کی گئی۔

بقیہ نمبر 6

سیلاب سے متاثرہ یونین کونسل بکھر پور میں 9 کمیونٹی فزیکل انفراسٹرکچر کی سکیمیں مکمل، 2676 گھرانے مستفید ہوئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ سکیمیں یونین کونسل بکھر پور میں مکمل کی گئی ہیں جن میں 3 عدد سکیمیں لنک روڈ سولنگ، 2 سکیمیں کچا لنک روڈ کی بحالی، 4 سکیمیں آبپاشی کے نظام کو بہتر بنانے کیلئے کھالہ جات کی مرمت اور صفائی کو یقینی بنایا ہے۔

بقیہ نمبر 7

میں اپنی لاگت پوری کر لے گا۔ بائیوگیس پلانٹ سے حاصل ہونے والی آمدن اسی علاقے کی تعمیر و ترقی پر صرف کی جائے گی۔ وزیراعلیٰ محسن نقوی نے اورنج لائن میٹرو ٹرین کے ساتھ گجر پورہ میں ایک اور بائیوگیس پلانٹ لگانے کا اعلان کر دیا۔ وزیراعلیٰ محسن نقوی کو پراجیکٹ کے بارے میں سیکرٹری توانائی نے بریفنگ دی۔ وزیراعلیٰ محسن نقوی نے بائیوگیس پلانٹ کا سنگ بنیاد رکھنے کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ رکھ چند رائے میں سرکاری سطح پر پاکستان کا پہلا بائیوگیس پلانٹ لگایا جا رہا ہے، گجر کالونی میں 24 ہزار جانور موجود ہیں جن کے گوبر سے گیس اور قدرتی کھاد تیار ہوگی۔ بائیوگیس پلانٹ سے علاقے کی گندگی

بقیہ نمبر 7

ختم ہوگی اور ماحول صاف ہوگا۔ گجر پورہ میں بائیوگیس پلانٹ کے لئے انرجی ڈیپارٹمنٹ کو پی سی ون بنانے کی ہدایت کر دی ہے۔ بائیوگیس پلانٹ پراجیکٹ کو مکمل کرنے کی ڈیڈ لائن 31 اپریل ہے، لیکن ہم اس سے پہلے پراجیکٹ مکمل کر لیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بائیوگیس پلانٹ سے لاہور میں آلودگی کم ہوگی، سموگ ضرور ہے لیکن اللہ کا شکر ہے کہ گزشتہ سال سے صورتحال بہتر ہے۔ گزشتہ برس ایئر کوالٹی انڈیکس 400 سے اوپر تھا، رواں برس لاہور کا انڈیکس بہتر ہے۔ ضلعی انتظامیہ، واسا، ایل ڈبلیو ایم سی اور دیگر متعلقہ ادارے سب مل کر سموگ کے تدارک کے لئے کام کر رہے ہیں۔ روزانہ سڑکوں پر گرد کو بٹھانے کے لئے پانی کا سپرے کیا جا رہا ہے۔ اگر ایئر کوالٹی انڈیکس حد سے بڑھے گا تو پھر ماہرین کی سفارشات کی روشنی میں فیصلے کیے جائیں گے۔ بائیوگیس پلانٹ سے علاقے کی آبادی مستفید ہوگی۔ بائیوگیس پلانٹ سے روزانہ 1600 کلوگرام فیول گریڈ گیس پیدا ہوگی اور روزانہ 16 ٹن کھاد تیار ہوگی۔

بقیہ نمبر 8

پر توجہ مرکوز کر رہے ہیں سیو دی چلڈرن بچوں کو سکول واپس لانے کے لیے حکام کے ساتھ اندراج کی مہم چلا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ افسران اساتذہ کے تربیتی پروگراموں پر بھی توجہ مرکوز کرتے ہیں جو پاکستان کے لیے عالمی سطح پر ڈیزائن کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری تنظیم یونیسیف کے ساتھ مشترکہ ایجوکیشن سیکٹر ورکنگ گروپ کی قیادت کر رہی ہے اور ان کے پاس وسائل وقف ہیں جو تباہ شدہ سکولوں کی نشاندہی کے لیے مختص کیے گئے ہیں جہاں اساتذہ کی تعیناتی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سول سوسائٹی کی تنظیمیں اور بین الاقوامی این جی اوز فوری تعلیمی بحران سے نمٹنے کے لیے ان باہمی تعاون کے پروگراموں میں حصہ لے رہی ہیں۔ سحر تیمور نے گزشتہ 40 سالوں میں سیو دی چلڈرن کو ریاستی سکولوں میں کام کرنے کی اجازت دینے پر حکومت کی ستائش کی اور فنڈز کے استعمال میں شفافیت کو یقینی بنا کر گورننس کو بہتر بنانے پر زور دیا۔

بقیہ نمبر 9

انہوں نے کہا کہ فی الحال 100 سے زیادہ اداروں میں کام کر رہے ہیں اور سیلاب سے تباہ شدہ سکولوں پر توجہ مرکوز کر رہے ہیں سیو دی چلڈرن بچوں کو سکول واپس لانے کے لیے حکام کے ساتھ اندراج کی مہم چلا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ افسران اساتذہ کے تربیتی پروگراموں پر بھی توجہ مرکوز کرتے ہیں جو پاکستان کے لیے عالمی سطح پر ڈیزائن کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری تنظیم یونیسیف کے ساتھ مشترکہ ایجوکیشن سیکٹر ورکنگ گروپ کی قیادت کر رہی ہے اور ان کے پاس وسائل وقف ہیں جو تباہ شدہ سکولوں کی نشاندہی کے لیے مختص کیے گئے ہیں جہاں اساتذہ کی تعیناتی کی ضرورت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سول سوسائٹی کی تنظیمیں اور بین الاقوامی این جی اوز فوری تعلیمی بحران سے نمٹنے کے لیے ان باہمی تعاون کے پروگراموں میں حصہ لے رہی ہیں۔ سحر تیمور نے گزشتہ 40 سالوں میں سیو دی چلڈرن کو ریاستی سکولوں میں کام کرنے کی اجازت دینے پر حکومت کی ستائش کی اور فنڈز کے استعمال میں شفافیت کو یقینی بنا کر گورننس کو بہتر بنانے پر زور دیا۔

بقیہ نمبر 10

موزوں ہوتی ہے کیونکہ ریتلی زمین میں پانی نہیں ٹھہر سکتا اس لئے فش فارمرز کسی بھی ایسی جگہ پر مچھلی فارم قائم نہ کریں جہاں زمین ریتلی ہو۔ انہوں نے بتایا کہ مچھلی فارم کیلئے انتخاب کردہ زمین سیلابی پانی سے محفوظ ہونی چاہیے اور ایسی جگہ کا انتخاب کیا جائے جہاں نہ صرف فارم کے لئے پانی وافر مقدار میں موجود ہو بلکہ بوقت ضرورت فالتو پانی نکالنے کا بھی انتظام ہو۔ انہوں نے فش فارمرز کو ہدایت کی کہ وہ مچھلی فارم بنانے کیلئے جس جگہ کا چناؤ کریں وہاں مچھلی کی خوراک کے اجزا، گوبر، چاول کی پھک، سبز چارہ وغیرہ بھی دستیاب ہونا چاہیے۔ انہوں نے بتایا کہ اس ضمن میں محکمہ ماہی پروری نے خصوصی سائل ٹیسٹنگ لیبارٹریز قائم کر رکھی ہیں لہٰذا فش فارمرز متعلقہ جگہ کی مٹی کے نمونے لیبارٹری سے تجزیہ کروانے کے بعد فش فارم کی تعمیر شروع کریں تاکہ مچھلی کی بہتر افزائش سمیت مناسب منافع کا حصول بھی یقینی ہو سکے۔

بقیہ نمبر 11

سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہا کہ ضلع بھکر میں اب تک بینظیر انکم سپورٹ پروگرام سے منسلک 21634 خواتین مراکزِ صحت پر الیکٹرانک میڈیکل ریکارڈ (ای ایم آر ایپ) میں اندراج کرانے کے بعد آغوش پروگرام سے 2300 روپے کا پیکج مرحلہ وار دیا جا رہا ہے۔

بقیہ نمبر 12

بونے کا جدید طریقہ کار بھی بتایا۔ اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر ابوبکر صدیق نواز شریف یونیورسٹی ملتان نے تربیتی سیشن میں بات کرتے ہوئے کہا کہ گھریلو سطح پر سبزیوں کی کاشت بہترین غذا اور غذائیت کو یقینی بناتی ہے، ان کا کہنا تھا کہ سبزیاں اور پھل ہماری غذا کا اہم جزو ہیں۔ گھروں میں سبزیوں کی کاشت سے زہروں سے پاک سبزیوں کے حصول میں خودکفیل ہوا جا سکتا ہے۔ مزید ان کا کہنا تھا کہ مقامی کاشت کاروں اور زمینداروں کی تیکنیکی اور پیشہ ورانہ رہنمائی کے لئے محکمہ زراعت کے ماہرین اور عملہ ہر وقت موجود ہے۔ انھوں نے سبزیوں اور پھلوں میں مقامی پیداوار اور خودکفالت کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ تربیتی سیشنز کے اختتام پر شرکاء تربیت خواتین کو فی گھرانہ ایک کنال پر کاشت کرنے کیلئے 8 اقسام کی سبزیوں کے بیج بھی تقسیم کیے گئے۔

بقیہ نمبر 13

تحسین ہے۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر ماریہ ڈپٹی سیکرٹری ہیلتھ جنوبی پنجاب نے دوآبہ فاؤنڈیشن، فارمر ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن، ڈبلیو ایچ اور بی ایم زی کے اشتراک سے سن سکریٹریٹ (SUN CSA) جنوبی پنجاب کی ممبرز آرگنائزشن کیلئے 4 روزہ تربیتی سیشن کے اختتامی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔ انہوں نے کہا کہ سول سوسائٹی کا مثبت کردار دیکھ کر وہ ہر ممکنہ سطح پر تعاون اور اپنے حصے کردار ادا کرنے کیلئے تیار ہیں۔ تفصیلات کے مطابق دوآبہ فاؤنڈیشن، فارمر ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن، ڈبلیو ایچ اور بی ایم زی کے اشتراک سے سن سکریٹریٹ (SUN CSA) جنوبی پنجاب کی ممبرز آرگنائزشن کیلئے 4 روزہ تربیتی سیشن کا انعقاد کیا گیا۔ تربیتی سیشن کا مقصد سن سی ایس اے کی ممبرز آرگنائزیشنز کے نمائندگان کو لین پلس اپروچ، فوڈ اینڈ نیوٹریشن سیکورٹی اور ملٹی سیکٹورل نیوٹریشن سٹریٹجی پنجاب پر مکمل آگاہی دینا اور تکنیکی صلاحیتوں میں اضافہ کرنا تھا۔ ڈبلیو ایچ پاکستان کے فوڈ اینڈ نیوٹریشن ایڈوائزر ڈاکٹر عمر بنگش نے فوڈ اینڈ نیوٹریشن سیکورٹی اور لین پلس اپروچ پر بطور سہل کار اپنی خدمات سرانجام دیں۔ تربیت کے پہلے دن عتیق الرحمن لیڈ کنسلٹنٹ نیوٹریشن ونگ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ بورڈ پنجاب نے خصوصی شرکت کی اور اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ تربیتی سیشن میں مس بلقیس غیاث نے ملٹی سیکٹورل نیوٹریشن سٹریٹجی پنجاب کے حوالے سے شرکاء تربیت کو مکمل آگاہی دی۔ جبکہ منیجر پروگرامز دوآبہ فاؤنڈیشن جاوید اقبال نے ملٹی سیکٹورل نیوٹریشن سٹریٹجی پر باقاعدہ سیشن کے ذریعے آگاہی کو یقینی بنایا۔ تربیتی سیشن میں سن سی ایس اے جنوبی پنجاب کی 25 ممبران آرگنائزیشنز کے نمائندگان جن میں سربراہان، پروگرام منیجرز، پراجیکٹ آفیسرز، فیلڈ سٹاف نے شرکت کی۔ تربیتی سیشن میں دوآبہ فاؤنڈیشن سے مظہر اقبال ملک ڈپٹی منیجر پروگرام، محمد ناصر منیجر میل منیجر، نوید، کمیونیکیشن سٹیک ہولڈر آفیسر، مس عروج فاطمہ پراجیکٹ آفیسر، جبکہ فارمر ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن کی طرف سے حماد احمد پراجیکٹ آفیسر، پرویز اقبال انصاری پراجیکٹ منیجر، چیف ایگزیکٹو آفیسر فارمر ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن غلام مصطفیٰ بھی شریک ہوئے۔

چیف ایڈیٹر: لیاقت علی تمیمی
مینجنگ ایڈیٹر: جاوید اقبال تمیم
ایڈیٹر: ندیم اختر
ریذیڈنٹ ایڈیٹر لیہ: مظہر اقبال ملک
ریذیڈنٹ ایڈیٹر مظفر گڑھ: محمد بلال
تحریریں بھیجنے کیلئے پتہ: ایڈیٹر "ماہنامہ دوآبہ گزٹ"
گارڈن روڈ تلیری بائی پاس ملتان روڈ مظفر گڑھ
ملتان آفس: دفتر نمبر 125، بلاک A
کمرشل مارکیٹ، ماڈل ٹاؤن ملتان
پبلشرز سرفراز انصاری نے داور پرنٹرز ملتان سے چھپوا کر پرانا محلہ تلکوٹ مظفر گڑھ سے شائع کیا۔

ہاتھ دھونے کے عالمی دن کے موقع پر دوآبہ فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام لودھراں اور مظفر گڑھ میں سیمینار اور تقریبات

ہاتھ نہ دھونے کی وجہ سے دنیا بھر میں سالانہ لاکھوں افراد بیماریوں سے متاثر ہوتے ہیں: مقررین کا خطاب

بنیادی مرکز صحت گیلے وال لودھراں میں واٹرایڈ پاکستان اور دوآبہ فاؤنڈیشن کے اشتراک سے سیمینار کا انعقاد کیا گیا جس میں ڈاکٹر ممتاز میڈیکل آفیسر رورل ہیلتھ سنٹر 153یم، ڈاکٹر ماہم میڈیکل آفیسر بنیادی مرکز صحت گیلے وال، ایگزیکٹو کوارڈی نیٹر دوآبہ فاؤنڈیشن لیاقت علی، منیجر پروگرامز دوآبہ فاؤنڈیشن جاوید اقبال نے خصوصی طور پر شرکت کی

میگزین رپورٹ

دوآبہ فاؤنڈیشن اور واٹرایڈ پاکستان کے اشتراک سے بنیادی مرکز صحت گیلے وال میں ہاتھ دھونے کا عالمی دن کی مناسبت سے سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں مقامی تنظیمات کی خواتین و مردوں بشمول افراد باہم معذوری اور سکول کی طالبات نے شرکت کی۔ سکول کی طالبات نے رول پلے کے ذریعے ہاتھ دھونے کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ تقریب کے مہمانان گرامی میں ڈاکٹر ممتاز میڈیکل آفیسر رورل ہیلتھ سنٹر 153یم، ڈاکٹر ماہم میڈیکل آفیسر بنیادی مرکز صحت گیلے وال، ایگزیکٹو کوارڈی نیٹر دوآبہ فاؤنڈیشن لیاقت علی، منیجر پروگرامز دوآبہ فاؤنڈیشن جاوید اقبال شامل تھے۔ مہمانان گرامی نے اپنے خطابات میں شرکاء سیمینار سے بات کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ جراثیم زیادہ تر کھانے پینے کے دوران انسانی جسم میں داخل ہوتے ہیں۔ اس لیے کھانا کھانے سے پہلے، لیٹرین کے استعمال کے بعد صابن سے ہاتھ دھونے کی عادت کو اپنائیں۔ اس موقع پر مقررین کا کہنا تھا کہ ہاتھ نہ دھونے کی وجہ سے دنیا بھر میں سالانہ لاکھوں افراد بیماریوں سے متاثر ہوتے ہیں۔ مظفر گڑھ سے سٹاف رپورٹر کے مطابق دوآبہ فاؤنڈیشن نے سی بی ایم اور افراد باہم معذوری کی مقامی تنظیم جڑھ کے اشتراک سے موضع جڑھ یونین کونسل جڑھ میں ہاتھ دھونے کے عالمی دن کی مناسبت سے تقریب کا انعقاد کیا۔ جس میں باہم معذوری خواتین و دیگر خواتین و مردوں نے شرکت کی۔ مقامی افراد نے

دوآبہ فاؤنڈیشن نے سی بی ایم اور افراد باہم معذوری کی مقامی تنظیم جڑھ کے اشتراک سے موضع جڑھ یونین کونسل جڑھ میں ہاتھ دھونے کے عالمی دن کی مناسبت سے تقریب کا انعقاد کیا

اور نمائندگان دوآبہ فاؤنڈیشن نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ہاتھ دھونے کی اہمیت فوائد سے آگاہی دی اور اس بات پر زور دیا کہ عالمی سطح پر یہ دن منانے کا مقصد لوگوں میں ہاتھ نہ دھونے کے سبب گندگی سے جنم لینے والے بیماروں کے حوالے سے آگاہی پیدا کرنا ہے۔ آج کے دن جہاں دنیا بھر میں ہاتھ دھونے کی اہمیت کو اجاگر کیا جا رہا ہے وہاں مظفر گڑھ کے دور دراز علاقہ جڑھ میں بھی ہاتھ دھونے کی اہمیت پر بات ہو رہی ہے، اس لیے لیٹرین کے استعمال کے بعد صابن سے ہاتھ دھونے کی عادت کو اپنائیں۔ ساتھ ہی اس عادت کو اپنائیں کہ کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھوں کو اچھی طرح صابن سے دھوئیں۔

پاکستان کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کی بحالی اور تعمیر نو میں تعاون جاری رکھیں گے، ایشیائی ترقیاتی بینک

سیلاب سے تباہ شدہ سکولوں پر توجہ مرکوز کر رہے ہیں سیودی چلڈرن بچوں کو سکول واپس لانے کے لیے حکام کے ساتھ اندراج کی مہم چلا رہی ہے

اسلام آباد۔ 9 ستمبر (اے پی پی): سیودی چلڈرن کی مشیر تعلیم سحر تیمور نے کہا ہے کہ حالیہ سیلاب سے 30 ہزار سکول تباہ ہوئے جس کی وجہ سے 30 لاکھ طلباء کی تعلیم متاثر ہوئی۔ اے پی پی سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان کے تعلیمی نظام کو درپیش اہم مسائل میں سکول تک رسائی کی کمی، ناقص معیار اور کمزور گورننس شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دیہی علاقوں میں قریبی سکولوں کی کمی ہے جس کی وجہ سے 2 کروڑ سے زیادہ بچے سکول جانے سے قاصر ہیں۔ سحر تیمور نے کہا کہ پاکستان میں تقریباً 70 ہزار پرائمری سکول ہیں لیکن مڈل اور سیکنڈری سکول بہت کم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ سکولوں میں اکثر تربیت یافتہ اساتذہ اور معیاری تعلیم کے لیے درکار بنیادی سہولیات کی کمی ہوتی ہے سیودی چلڈرن کی کوششوں کی وضاحت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ فی الحال 100 سے زیادہ اداروں میں کام کر رہے ہیں اور سیلاب سے تباہ شدہ سکولوں (باقی صفحہ 3 نمبر 8)

پاکستان کے پہلے بائیو گیس پلانٹ کا سنگ بنیاد رکھ دیا، 35 کروڑ لاگت آئیگی: محسن نقوی

بائیو گیس پلانٹ سے روزانہ 1600 کلوگرام فیول گریڈ گیس پیدا ہوگی اور روزانہ 16 ٹن کھاد تیار ہوگی

نگران وزیر اعلیٰ پنجاب نے گجر کالونی رکھ چندرائے لاہور میں 6 ہزار کیوبک میٹر کے بائیو گیس پلانٹ کے تعمیراتی کاموں کا آغاز کیا

ملتان (نیوز ڈیسک) تفصیلات کے مطابق وزیر اعلیٰ پنجاب نے گجر کالونی رکھ چندرائے لاہور میں 6 ہزار کیوبک میٹر کے بائیو گیس پلانٹ کے تعمیراتی کاموں کا آغاز کیا۔ محسن نقوی نے پراجیکٹ کا معائنہ کیا اور بائیو گیس پلانٹ کو مقررہ مدت سے قبل مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ محسن نقوی نے کہا کہ بائیو گیس پلانٹ پر 35 کروڑ روپے لاگت آئے گی، سالانہ 8 کروڑ روپے ریونیو حاصل ہوگا، منصوبہ چند سال (باقی صفحہ 3 نمبر 7)

راجن پور کی سیلاب سے متاثرہ یونین کونسل بکھر پور اور واہ لشاوری میں گھریلو سطح پر سبزیوں کی کاشت کی تربیتوں کا انعقاد

گھریلو سطح پر سبزیوں کی کاشت بہترین غذا اور غذائیت کو یقینی بناتی ہے، اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر ابوبکر صدیق

نواز شریف یونیورسٹی ملتان کے تعاون سے یونین کونسل بکھر پور اور واہ لشاری کی 200 خواتین کو 8 تربیتی سیشنز کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں نواز شریف یونیورسٹی ملتان سے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر ابوبکر صدیق نے بطور سہل کار اپنی خدمات سرانجام دیں۔ ایک روزہ تربیتی سیشن میں خواتین کو سبزیاں کاشت کرنے کی اہم معلومات اور ٹپس بھی دیں۔ بعد میں پریکٹیکل کر کے بھی خواتین کو بہتر طریقے سے بیج (باقی صفحہ 3 نمبر 12)

سیلاب سے 30 ہزار سکول تباہ ہوئے، 30 لاکھ طلباء و طالبات کی تعلیم متاثر ہوئی: سحر تیمور مشیر تعلیم سیودی چلڈرن

سیلاب سے تباہ شدہ سکولوں پر توجہ مرکوز کر رہے ہیں سیودی چلڈرن بچوں کو سکول واپس لانے کے لیے حکام کے ساتھ اندراج کی مہم چلا رہی ہے

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) سیودی چلڈرن کی مشیر تعلیم سحر تیمور نے کہا ہے کہ حالیہ سیلاب سے 30 ہزار سکول تباہ ہوئے جس کی وجہ سے 30 لاکھ طلباء کی تعلیم متاثر ہوئی۔ اے پی پی سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان کے تعلیمی نظام کو درپیش اہم مسائل میں سکول تک رسائی کی کمی، ناقص معیار اور کمزور گورننس شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دیہی علاقوں میں قریبی سکولوں کی کمی ہے جس کی وجہ سے 2 کروڑ سے زیادہ بچے سکول جانے سے قاصر ہیں۔ سحر تیمور نے کہا کہ پاکستان میں تقریباً 70 ہزار پرائمری سکول ہیں لیکن مڈل اور سیکنڈری سکول بہت کم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ سکولوں میں اکثر تربیت یافتہ اساتذہ اور معیاری تعلیم کے لیے درکار بنیادی سہولیات کی کمی ہوتی ہے سیودی چلڈرن کی کوششوں کی وضاحت کرتے ہوئے (باقی صفحہ 3 نمبر 9)

محکمہ ماہی پروری کی مچھلی فارم بنانے کے لئے ریتلی اور سیلابی زمین کے استعمال سے اجتناب کی ہدایت

فیصل آباد (نیوز ڈیسک) محکمہ ماہی پروری نے فش فارم بنانے کے لئے ریتلی اور سیلابی زمین کے استعمال سے اجتناب کی ہدایت کی ہے۔ محکمہ ماہی پروری فیصل آباد کے ترجمان نے کہا کہ مچھلی فارم کی کامیابی کا دارومدار زمین کے درست چناؤ پر منحصر ہے لہٰذا ایسی زمین جس میں پانی کے دیر تک ٹھہراؤ کی صلاحیت ہو وہی زمین مچھلی فارم کیلئے (باقی صفحہ 3 نمبر 10)

ڈپٹی کمشنر کی زیر صدارت اجلاس، ایچ سی آئی پی کے آغوش اور بنیاد پروگرام کی پیشرفت کا خصوصی جائزہ

بھکر (نیوز ڈیسک) ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر نور محمد اعوان کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کیا جلاس میں پی ایچ سی آئی پی کے آغوش اور بنیاد پروگرام کی پیشرفت کا خصوصی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں پنجاب سوشل پروٹیکشن اتھارٹی بھکر کے ڈسٹرکٹ فوکل پرسن آفتاب احمد نے ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر نور محمد اعوان کو پراجیکٹ کی تفصیلات (باقی صفحہ 3 نمبر 11)